نوحہ (یا مولاؑ یا مولاؑ یا مولاؑ یا مولاؑ)

قبول کر لو عزاداروں کی دُعا مولاؑ
بَرستی آنکھوں سے کرتے ہیں التجا مولاؑ

میرے جوانوں کو غازیؑ سا دل عطا کردے
صغیر بچوں کو اصغرؑ سا حوصلہ عطا مولاؑ

جو پردہ دار ہیں پَردہ رہے سدا اُن کا
تجھے ردائے معظمہؑ کا واسطہ مولاؑ

بڑی ہی دُور سے آئے ہیں آرزو لے کر
جو بے اولاد ہیں اولاد کر عطا مولاؑ

جناب سید سجادؑ کے وسیلے سے
بیمار جو بھی ہے اُس کو مِلے شفا مولاؑ

یہ کسمپرسی غریبوں کی دور ہوجائے
تیرے کرم سے گدا گر بنے ہیں شاہ مولاؑ

یہی صدا ہے معصومہؑ کی قید کے صدقے
اسیر راہِ حسینؑ کے ہوں رہا مولاؑ

بڑا کرم ہے دکھایا مشہدِ اقدس
اب اس کے بعد دکھا دیجئے کربلا مولاؑ

جو دل میں آرزو رکھتے ہیں کہ نہیں سکتے
مُراد اُن کی بھی پوری کر و رضا مولاؑ

وہ جن کے گھر نہیں بیت الحزن کے صدقے سے
اُنہیں بھی ایک عزا خانہ کر عطا مولاؑ

دعائیں کرتے ہیں مومن نماز و ماتم میں
ظہورِ مہدیؑ برحق ہمیں دکھا مولاؑ

تمہارے در پہ ہے توقیر التجا کرتا
ہر ایک ماتمی کو شام بھی دکھا مولاؑ

(توقیر کمالوی)